سوال

(209) قبل از وقت زکوٰۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم عام طور پر ماہ رمضان میں زکوٰہ ادا کرتے ہیں لیکن بعض اوقات کوئی ضرورت مند ہمارے پاس آتا ہے جو تعاون کا حقدار ہوتا ہے، کیا ہم مالِ زکوٰۃ سے اس کی مدد کر سکتے ہیں۔ پھر اسے ماہ رمضان میں اداشدہ زکوٰۃ کے حساب میں لے آئیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کے وجوب کےلیے تین چیزوں کا ہونا ضروری ہے، ایک یہ کہ وہ مال ضروریات سے زائد ہو، دوسرے یہ کہ وہ نصاب کو پہنچ جائے اور تیسرے یہ کہ اس پر سال گزر جائے، اگر دوران سال کوئی محتاج یا ضرورت مند آجائے جسے مال وغیرہ کی ضرورت ہے تو مال زکوٰۃ سے اس کا تعاون کیا جا سکتا ہے، اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ زکوٰۃاپنے وقت مقررہ سے پہلے دی جا سکتی ہے یا نہیں؟ تو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قبل از وقت زکوٰۃدینے کی اجازت دے دی۔ [1]

امام ابوداؤد رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث پر بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے۔ ''قبل از وقت زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان۔ ''

اصحاب خیر کو چاہیے کہ وہ مال زکوٰۃ کے علاوہ فقرا اور مساکین کا تعاون کرتے رہا کریں، ا تعالیٰ ان کی دعاؤں کی وجہ سے مال واسباب میں برکت عطا فرمائے گا۔

---

[1] ابوداود، الزکوٰۃ: ۱۶۳۰۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:196

محدث فتویٰ